نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۴ جلد ۷ | لودیانہ ۲۳ جنوری ۱۸۷۹ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

نور افشاں

حضور لفٹنٹ گورنر پنجاب کی لودیانہ میں رونق افروزی

ہمارے پنجاب کے لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ۸ جنوری کو جگراؤں میں رونق افروز ہوے جہاں پر یہاں کے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر برائے پیشوائی دو روز پہلے سے تشریف لیگئے تھے۔ جگراؤں میں حضور ممدوح کی آمد کی خوشی پر بڑی دہوم دہام سے روشنی ہوئی اور آتشبازی چھوڑی گئی +

۱۰ جنوری کو صبح سے ہمارے ضلع کے درباری رئیس صاحب موصوف کی پیشوائی کے واسطے تین میل جگراؤں کی سڑک پر گئے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ٹھیک گیارہ بجے یہاں تشریف فرما ہوے۔ بعد رفع تکان دو بجے بعد دوپہر کے صاحب ممتاز الیہ نے دفاتر ضلع کا ملاحظہ فرمایا۔ پرانے اہلکاروں کا بیان ہے کہ بیشتر کسی لفٹنٹ گورنر نے دفاتر کا ملاحظہ نہیں کیا ہے۔ بعدہ مع اپنے سکرٹریوں کے جنکے ہمراہ قسمت انبالہ کے صاحب کمشنر بہادر اور یہاں کے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور صاحب سپرنڈنٹ پولیس تھے قلعہ میں تشریف لیگئے اور تمام قلعہ کا ملاحظہ فرمایا وہاں سے مینوسپل لائبریری میں آئے اور قریب نصف گھنٹے تک کتابوں کا ملاحظہ کرتے رہے اور فرمایا کہ یہہ کتب خانہ کی تجویز جو اب یہاں عمل میں آئی ہر پسند کے لایق ہے وہانسے چوڑے بازار میں آئے اور بازار کا ملاحظہ کرتے ہوئے مشن احاطہ کی سڑک سے خیراتی شفاخانہ میں تشریف لائے اور پہر جیلخانہ کا ملاحظہ فرمایا اور جیلخانہ سے ریلوے اسٹیشن پر تشریف لیگئے چونکہ شام ہوگئی تھی چند منٹ وہاں ٹھہر کر اپنے قیامگاہ کو چلیگئے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے صاحب ممدوح کے قیامگاہ سے چوڑے بازار تک روشنی کا سامان طیار کر رکھا تہا اور برابر قندیل آویزان کر دے تھے تحصیلدار کو کہلا بھیجا کہ چونکہ جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر شہر کا ملاحظہ کر چکے ہیں اب دوبارہ شہر میں تشریف رات کیوقت نہیں لاینگے شہر میں روشنی نہ کرائی جاے صرف بیرونی سڑکوں پر آٹھ بجے روشنی ہو۔ چنانچہ آٹھ بجے روشنی کی گئی اور پولیس پریڈ میں آتشبازی رکھی گئی۔ جسوقت لفٹنٹ گورنر صاحب مع اپنے مصاحبوں کے پولیس پریڈ میں رونق افروز ہوے تو انکی سلامی داغی گئی اور آتشبازی چھوڑی گئی۔ اور قریب ایک گھنٹہ تک آتشبازی چلتی رہی۔ کاریگروں نے نہایت عمدہ آتشبازی بنائی تھی۔ بیدیکہ صاحب ممدوح محظوظ ہوے ہونگے۔ وہانسے جیر سروار عطر سنگھ صاحب رئیس بھدوڑ کے یہاں تشریف لیگئے چونکہ وہاں بھی خوشی کے تمام سامان مہیا تھے اور روشنی وغیرہ ہورہی تھی آتشبازی بھی چلی اور باجہ بھی ایک خوشی کا عالم دکھا رہا تھا۔ وہاں ہر سب صاحبان نے جا بلی

جس میں ایک گھنٹے سے زیادہ وقت صرف ہوا - گیارہ بجے صاحب ممدوح اپنے قیام گاہ کو تشریف لیگئے +

۱۹ جنوری کو جو روز یوم السبت یعنے اتوار تھا صاحب معظم الیہ نے دربار کیا اور صاحبان ذیل سے ملاقات فرمائی + جناب شہزادہ شاہپور - جناب شہزادہ نادر صاحب آنریری مجسٹریٹ معہ فرزندان - جناب سردار اتم چند صاحب - جناب سردار بدن سنگھ صاحب - جناب سردار سندر سنگھ صاحب - جناب سردار عطر سنگھ صاحب رئیس بھدوڑ - جناب خواجہ احسن شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ - جناب نقیر ظہور الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر - جناب رائے راجہ لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر - منشی چتر سنگھ صاحب تحصیلدار - جناب پنڈت چندر بل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر - جناب منشی نند لال صاحب منصف - جناب شاہزادہ صفدر جنگ صاحب - جناب شہزادہ سلطان سکندر صاحب جناب شہزادہ جلال الدین صاحب - جناب سردار یار محمد خانصاحب و جناب سردار نور محمد خان صاحب - جناب رائے ماموخانصاحب - جناب لالہ راجمید ہی صاحب خزانچی و چار صاحب ممبران مینوسپل کمیٹی لودیانہ وغیرہ شامل تھے +

ہمارے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا انتظام ہر ایک موقع پر قابل تعریف رہا +

ہم تعجب کرتے ہیں کہ باوجود پابندی مذہب عیسوی کے پھر کیوں ہمارے پنجاب کے لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر نے اتوار کے روز جسکی بزرگی اور عظمت خدانے بائبل میں فرمائی ہے دربار منعقد کیا - اور بائبل میں یوم السبت کی بزرگی یہانتک ہے کہ خدانے فرمایا ہے کہ تو سبت کے دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر - چھہ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُسمیں کچھہ کام نکر - نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرے مویشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو - کیونکہ خداوند نے چھہ دن میں آسمان اور زمین دریا اور سب کچھہ جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا - اِس لئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا + اگرچہ مسیح کے شاگردوں نے دنوں میں تبدیلی کرکے ہفتہ کے پہلے دن کو مانا مگر تو بھی ہمکو یقین ہے کہ اُنکا ارادہ تھا کہ ضرور ہفتہ میں ایک دن خدا کے لئے پاک رکھا جائے چنانچہ اب بھی عیسائیوں پر فرض ہے کہ ہفتہ میں ایک دن خدا کے لئے رکھنا چاہئے اور اُس میں کوئی دنیاوی کام کاج نکرنا چاہئے +

مشن سکول لودیانہ

باشندگان پنجاب اور خاصکر شہر لودیانہ کے لوگوں کو جو علمی لیاقتیں رکھتے ہیں اُنکو معلوم ہوگا کہ مشن سکول لودیانہ سے کسقدر فیض دینی و دنیاوی خاص و عام کو حاصل ہووے - اور یہہ بھی معلوم ہوگا کہ یہاں کے تعلیم یافتہ طالب علم اب کیسے کیسے معزز عہدوں پر ممتاز ہیں +

جب پنجاب کے سررشتہ تعلیم سے سالانہ رپوٹ نکلتی ہے تو مشن سکول لودیانہ کے طالب علموں کو سرکاری مدارس کے طالب علموں سے ضرور فوقیت رہتی ہے بیشتر ہمارے یہاں کے طالب علم اسی بات کا فخر رکھتے تھے کہ ہم پنجاب کے دیگر مدارس سے ہمیشہ اچھے رہتے ہیں مگر جیسا فخر مشن سکول لودیانہ کے طلبہ کو امسال حاصل ہوا ہے پہلے کبھی حاصل نہیں ہوا تھا کیونکہ یہاں سے تین طالب علم یونیورسٹی کلکتہ کے امتحان میں شامل ہوئے جس میں تمام ہندوستان کے طلبہ شامل تھے تینوں ہی پاس ہوئے اور لطف یہہ کہ دو طالب علم تو درجہ اول میں پاس ہوئے اور ایک درجہ دوم میں چنانچہ ایک صاحب کلکتہ سے ہیڈ ماسٹر صاحب مشن سکول لودیانہ کو لکھتے ہیں کہ جو تین طالب علم لودیانہ مشن سکول سے امتحان انٹرنس کلکتہ یونیورسٹی میں شامل ہوئے تھے وہ تینوں کامیاب نکلے - یعنے جان بی ڈیلیس ورجگل کشور درجہ اول میں اور رام رتن درجہ دوم میں پاس ہوئے اور وہی صاحب یہہ بھی لکھتے ہیں کہ یہہ سکول ایسے عمدہ نتیجہ نکلنے پر ہندوستان کے اور سکولوں پر فخر کرے تو بجا ہے +

تار برقیاں

ہفتہ حال کی برقی خبروں میں چمک دمک تو بڑی معلوم ہوتی ہے اگر اُنکی بہی آب و تاب رہی تو ضرور ہماری فوج قندھار پر اپنا خوب عمدہ طور سے عمل دخل کر چکی ہے اور جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ فوج انگریزی خوش آب کی طرف بلا خطرہ بڑھتی جاتی ہے اور میر افضل خان گرشنک کی طرف بھاگ گیا ہے تو اُمید کیجاتی ہے کہ بہت جلد ہماری فوج ہرات پر بھی قبضہ کرلیگی کیونکہ سوائے ملکی لوٹیروں اور راہزنوں کے اب امیر کی فوج مقابلہ کرنیوالی نظر نہیں آتی ہے اور نہ کوئی روک ٹوک باقی رہی ہے پس اب یہہ سمجھنا چاہئے کہ ہرات پر بھی عنقریب قبضہ ہونیوالا ہے +

بقیہ توارت وانجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

ان اظہاروں کے خلاف ہم دیکھتے ہیں کہ محمد کوشش کرتا ہے کہ قرآن کو کتب مقدسہ میں شامل کرکے اُن میں بڑھاوے بلکہ اپنی کتاب کی بابت جھوٹی قسم کھاکر کہتا ہے کہ یہہ خدا کی سچی وحی ہے۔ چنانچہ سورہ واقعہ کی آیت ۷۴ میں یوں لکھا ہے کہ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ یعنے سو میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے ڈوبنے کی۔ اور بیشک یہہ قسم بڑی ہے اگر تم سمجھو۔ یہہ قرآن ہے عزت والا لکھا ہوا پوشیدہ کتاب میں۔ اسکو وہی چھوتے جو پاک ہیں۔ یہہ جہان کے پروردگار کا نازل کیا ہوا ہے۔ اور سورہ الحاقہ کی آیت ۳۸ میں بھی لکھا ہے کہ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ یعنے میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو دیکھتے ہو اور اُن کی جو نہیں دیکھتے کہ تحقیق یہہ (قرآن) عزت والے رسول کا قول ہے۔ وہ کسی شاعر کا کہا ہوا نہیں تم تھوڑا یقین کرتے ہو اور نہ کسی کاہن کا قول ہے تم تھوڑا دھیان کرتے ہو۔ یہہ جہان کے پروردگار کا نازل کیا ہوا ہے +

نویں جو خوشحالی کہ خدا کے نجات پائے لوگ بہشت میں حاصل کرتے ہیں اسکی بابت انجیل ظاہر کرتی ہے کہ وہ نفسانی نہیں بلکہ روحانی ہے۔ اسی سبب آسمان کی بادشاہت میں نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے جاتے ہیں۔ چنانچہ متی کے باب ۲۲ کی آیت ۲۹ میں لکھا ہے کہ (یسوع نے جواب دےکے انہیں کہا کہ تم نوشتوں اور خدا کی قدرت کو نہ جانکے بھولتے ہو۔ کیونکہ قیامت میں نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے جاتے ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند ہیں) اس معتبر تعلیم کے برخلاف محمد قرآن کے ماننے والوں کو آسمان میں ایک بیاہ کا نہیں بلکہ بہت سے بیاہوں کا وعدہ کرتا ہے۔ چنانچہ سورہ ال عمران کی آیت ۱۳ میں لکھا ہے کہ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ یعنے محمد تو کہہ کہ میں بتاؤں تمکو اس سے بہتر پرہیزگاروں کو انکے رب کے پاس باغ ہیں جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اُن میں وے ہمیشہ رہتے اور پاک عورتیں ہیں اور خدا کی رضامندی ہے اور سورہ دخان کی آیت ۵۱ میں بھی لکھا ہے کہ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ یعنے بیشک پرہیزگار چین کی جگہہ میں۔ باغوں اور چشموں میں۔ ریشمی پوشاک باریک اور غف ایک دوسرے کے سامنے پہنتے ہیں۔ اسیطرح ہمنے انکو خوبصورت بڑی آنکھہ والی عورتیں بیاہ دی ہیں۔ اسیطور سورہ واقعہ کی آیت ۳۴ میں بھی لکھا ہے کہ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا عُرُبًا اَتْرَابًا یعنے تحقیق کہ ہمنے اُن عورتوں کو ایک اُٹھان پر اُٹھایا ہے۔ پھر انکو کنواری بنایا پیار کرنیوالیاں ہمعمر +

دسویں۔ اُن لوگوں کی بابت جو مسیح کے زمانہ کے پیچھے نبوت کا دعوی کریں انجیل صاف کہتی ہے کہ وے سب ناحق ہیں اسی سبب مسیحیوں کو حکم ہوا کہ نہ اُن کی باتوں کو مان لیں اور نہ انکی پیروی کریں۔ چنانچہ متی کے باب ۲۴ کی آیت ۲۳ میں یوں لکھا ہے کہ۔ (تب اگر کوئی تمہیں کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں تو یقین مت لاؤ۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھینگے اور بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے یہانتک کہ اگر ممکن ہوتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے دیکھو میں تمہیں پہلے سے کہہ چکا ہوں۔ پس اگر وے تمہیں کہیں کہ دیکھو وہ جنگل میں ہے تو باہر مت جاؤ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو باور مت کرو)۔ خدا کے بیٹے کی اس خاص تاکید کے ہوتے ہوئے پھر بھی محمد بڑی گستاخی سے کہتا کہ مسیح نے میری آمد اور نبوت کی بابت حقیقت میں پیشین گوئی کی تھی۔ چنانچہ سورہ صف کی آیت ۶ میں یوں کہتا ہے کہ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ اور جب مریم کے بیٹے عیسی نے کہا کہ اے بنی اسرائیل بیشک میں خدا کا رسول تمہاری طرف ہوں سچا بتاتا توارت کو جو مجھہ سے آگے ہے اور خوشخبری سُناتا ایک رسول کی جو میرے پیچھے آویگا۔ اُسکا نام احمد ہے +

اسبات کو تبلاکر کہ محمد کی تعلیم مسیح کی تعلیم سے کسقدر تفاوت رکھتی ہے اپنی گواہی کے اس حصہ کو بند کرنے سے آگے قرآن کی ایک اور آیت کو بھی ناظرین کے روبرو رکھنا ضرور ہے +

باقی آئندہ

منقولات

خط و کتابت متعلقہ وسط ایشیا

(علیگڈہ گزٹ)

اخبار پایونیر لکھتا ہے کہ ولایت کی ڈاک میں ایک نقل اُس خط و کتابت کی آئی ہے جو وسط ایشیا کی نسبت حال میں پارلیمنٹ میں پیش کی گئی ہے اُس خط و کتابت کے شروع میں اُس عہدنامہ کے متعلق کاغذات مندرج ہیں جو روسیوں نے خان خیوا سے تحریر کرایا تھا اِس قابل اعتراض معاملہ کی وجہہ سے ترد و پیدا ہوا اور انگلستان اور روس کے درمیان اُسکی نسبت بہت کچھہ خط و کتابت ہوئی جنوری ۱۸۷۳ء میں شاہزادہ گارچکاف نے ایک ملاقات میں لارڈ لافٹس سے یہہ بیان کیا کہ روس افغانستان کو اپنی کارروائی کے احاطہ سے خارج خیال کرتا ہے اور ہم اِس پالسی پر بڑی پابندی کے ساتھہ قایم رہینگے اِس سے چند روز بعد شاہزادہ موصوف نے پھر یہہ بیان کیا کہ روس کی گورنمنٹ شاہی اِس سلطنت کو اپنی ملکی کارروائی کے احاطہ سے خارج خیال کرتی ہے اور گو کچھہ ہی کیوں نہو لیکن اُس ملک کے اندرونی معاملات میں گورنمنٹ شاہی مداخلت نہ کریگی ۱۸۷۴ء کے آغاز میں لارڈ ڈربی اور سفیر روس متعینہ لنڈن کے درمیان کچھہ گفتگو ہوئی اور کونٹ شووبلاف نے وسط ایشیا کے معاملہ کی نسبت حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کے خیالات کو زیادہ تر صاف صاف طور پر تحقیق کرنے کی خواہش ظاہر کی اثناے گفتگو میں افغانستان کا تذکرہ آگیا اور لارڈ ڈربی نے اپنی طرف سے یہہ بیان کیا کہ بجاے اُسکے کہ ہمکو افغانستان کے کسی حصہ پر قبضہ کرنے کی خواہش ہو ہم اِس قسم کے نتیجہ کو اِس وجہ سے ناپسند کرتے ہیں کہ اُسکے باعث سے صرف خرچ اور تکلیف بغیر کسی فایدہ کے زیادہ ہو جاویگی۔ صاحب ممدوح نے فرمایا کہ میرے خیال کے موافق انگریزی فوج کا مغرب کی جانب میں بڑھنا صرف اُس حالت میں ممکن ہوگا کہ گورنمنٹ روس کیجانب سے کوئی ایسی کارروائی ہو جس سے مرو پر قبضہ کرنیکی نیت پائی جاوے اِسکے بعد کونٹ شوویلاف نے یہہ دریافت کیا کہ کیا اِس معاملہ میں ہماری کارروائی روس کی کارروائی پر منحصر ہوگی اور اگر روس کوئی کارروائی نکریگا تو کیا انگلستان بھی کوئی کارروائی نکریگی لارڈ ڈربی نے سفیر روس کو یہہ یقین دلایا کہ وہ اِس امر کی نسبت مطمئن رہیں کہ ہم صرف حالت موجودہ کا قایم رکھنا چاہتے ہیں اور ہرگز اِس قسم کی پیش قدمی نہیں کرینگے جو باعث دست اندازی کا خیال کیجاوے +

اُسی سال ماہ اپریل میں دونوں گورنمنٹوں کے درمیان یادداشتیں تحریر ہوئیں اور اسی زمانہ میں یہہ خیال آخرکار ترک کیا گیا کہ کوئی قطع ملک کا ایسا قرار دیا جاوے جس میں دونوں سلطنتوں میں سے کوئی کچھہ مداخلت نکرسکے کچھہ عرصہ بعد پرنس گارٹچکاف نے سفیر روس متعینہ لنڈن کے پاس ۱۵ فروری ۱۸۷۴ء کو پیغام مندرجہ ذیل بھیجا تھا +

آپ ازراہ مہربانی شہنشاہ روس کے حکم سے ہز اکسلنسی لارڈ ڈربی کو اِس امر سے مطلع کردیں کہ اگرچہ طرفین سے وہ انتظام قایم رہیگا جو افغانستان کی حدود کی نسبت قرار پایا ہے جو روس کی کارروائی کے احاطہ سے خارج رہیگا لیکن دونوں ملکوں کی مجلس کیبنٹ کو اُن مباحثوں کو جو ایک درمیانی قطع ملک کی نسبت ہوئے ہیں اور جو نا کارآمد ثابت ہوئے ہیں ختم تصور کرنا چاہیئے اور جس حالت میں کہ اُن کو کامل آزادی کارروائی کی حاصل ہوگی تو طرفین سے یہہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اپنے مطالب اور ضرورتوں کا مناسب لحاظ کریں اور جہانتک کہ ممکن ہو ایک دوسرے کے نہایت قریب آنے سے بچتے رہیں اور اُن ایشیائی ریاستوں کے درمیان جو اُن کے رعب و داب کے دایرہ کے اندر رہیں نااتفاقی نہونے دیں +

پس اِس طریقہ میں روسیوں نے نہایت دانشمندی اور تحمل کے ساتھہ ایک ایسی شرط قایم کردی جس میں بڑی گنجایش تھی اور ایسی شرط پر اُنہوں نے عمل کیا اور گورنمنٹ انگریزی کے برتاؤ سے اُنکی ہمت اور بھی زیادہ ہوگئی لیکن جو اعتراضات متواتر صاحب ویسراے ہندوستان نے کئے تھے اُن کے باعث سے گورنمنٹ روس کو یہہ بات مناسب معلوم ہوئی کہ جو دست اندازی و دغابازی کے ساتھہ وان کافمین نے افغانستان کے معاملات میں کی تھی اُسکو ناواجب قرار دے اگلے دو یا تین برس کے اندر کرنل اروات کو روسیوں نے فوج بھیجنے کی تجویز کی جس سے مرو اور ہرات کو آنے کی پیش بندی کرنا مقصود تھا علمی پیمایشیں کی گئیں اور جنرل وان کافمین اور امیر کے درمیان خفیہ طور پر خط و کتابت ہوتی رہی ۱۸۷۸ء کے شروع میں معاملات کی حالت نازک ہوگئی جو فوج ترکستان میں روسیوں کی رہتی تھی وہ زیادہ ہوگئی کابل کو ایک ایلچی بھیجا گیا اور اَور بھی علمی پیمایشیں کی گئیں

اور افغانستان کی طرف درحقیقت فوج روانہ کی گئی اِس عرصہ میں روس کی گورنمنٹ شاہی نے اِس تمام کارروائی سے اپنی لاعلمی ظاہر کی اور اکثر اوقات اُسکی اصلیت سے انکار کیا لیکن ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ اگست کو سر لوئی میاٹ نے لارڈ ٹینٹرڈن کو یہہ لکھا تھا معلوم ہوتا ہے کہ بخلاف اُس قول و قرار کے جو انگلستان کے ساتھہ ہوئے تھے ایک روسی مشن امیر کابل کے پاس آیا ہے اور امیر کابل نے بغیر استفسار گورنمنٹ ہند کے یا تو اپنی مرضی سے اور یا دباؤ سے اُسکو قبول کر لیا ہے کہتے ہیں کہ روسی فوج کے چار گروہ اِس مشن کی تائید و حمایت کے واسطے آئے ہیں چنانچہ صاحب ویسرائے ہندوستان نے اِس مشکل کے دفعیہ کے واسطے یہہ تجویز کی ہے کہ امیر سے کابل میں ایک مناسب انگریزی مشن کے قبول کئے جانے کی نسبت اصرار کیا جاوے ہوم گورنمنٹ نے اِس تجویز کو منظور کر لیا اور نیز روس کی گورنمنٹ شاہی کے پاس ایک زبردست مراسلہ بھیجنے کے واسطے تیار کیا +

صاحب ویسرائے بہادر کی تجویز جسکا حوالہ سر لوئی میلٹ نے دیا ہے مندرجہ ذیل طریقہ میں کی گئی تھی یعنے لارڈ لٹن نے جنکی کارروائی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ابتدا سے انتہا تک اِس کل معاملہ پر بڑی دلیری کے ساتھہ قادر رہے ہیں کچھہ روز پہلے بذریعہ تار برقی کے یہہ تحریر فرمایا تھا کہ ہم یقین کرتے ہیں کہ اگر ہمکو یہہ اجازت دی جاوے کہ ہم اِس معاملہ کو خاص اپنے اور امیر کے درمیان بطور ایک معاملہ کے تصور کریں تو ہم اُس کی اصلاح کر سکتے ہیں اور غالباً بغیر دباؤ کے ایسا کر سکتے ہیں مگر ہمکو صاف صاف گفتگو کرنی واجب ہے اور ہمکو اُنکی امداد کا بھروسا ہونا چاہئے لیکن ہوم گورنمنٹ نے اِس دلیرانہ درخواست کو بالکل منظور نہیں کیا اور گورنمنٹ روس نے بڑے توقف کے بعد اُسکا جواب دیا یعنے اُس نے بیان کیا کہ جو مشن کابل کو بھیجا گیا ہے وہ صرف ایک عارضی طور کا ہے اور دوستانہ ہے اور اسیوجہ سے اُن قول و قرار کے برخلاف نہیں ہے جو وقتاً فوقتاً دست اندازی کے نکرنے کے باب میں کئے گئے تھے۔ یورپ کی نازک حالت بھی بطور ایک عذر کے پیش کی گئی اور اخیر پر لارڈ سالسبری اِس نتیجہ کے قرار دینے پر مائل کئے گئے کہ جو قول قرار گورنمنٹ روس نے سابق میں کئے تھے وہ اب پھر بدستور بحال ہو گئے ہیں اور یہہ ایک ایسا جملہ ہے جسکو یاد رکھنا چاہئے +

کل خط و کتابت کا خلاصہ مختصر طور پر اِس طرح کیا جا سکتا ہے کہ پچھلے دس برس سے برابر روسیوں نے بطور ایک معزز اور ایسا ایماندار قوم کے اسبات کا عہد و پیمان کیا ہے کہ وہ افغانستان کے معاملات میں بالکل دخل نہ دینگے اور اِس عرصہ میں ہماری گورنمنٹ کی پالسی علانیہ اور نیز روس کی استرضا سے اِس ڈھنگ پر قایم کی گئی ہے کہ ہم ایک مناسب اور جائز رعب وداب کابل کے اندر عمل میں لا سکیں اور امیر شیر علی کو اپنے ہمسایوں کی نسبت ایک مصالحت آمیز پالسی کے اختیار کرنے کی ترغیب دیں اور جس حالت میں کہ ہم اُسکے فعل کی نسبت اپنے ذمہ اِس سے زیادہ اور کوئی ذمہ واری نہ لیں کہ جب کبھی ضرورت ہو اپنے دوستانہ مشورہ کے قبول کرنے کے لئے اُس سے اصرار کریں تو اُسکے ساتھہ اُسکو غیر سلطنتوں کی دست درازی سے محفوظ رکھیں پس لارڈ سالسبری نے اُسی قسم کے الفاظ میں ہماری کارروائی کے اصول کو ظاہر کر دیا ہے شیر علی کی نسبت ہمنے ایک طرح تو برملا روس کے روبرو اِس بات کا دعوی کیا ہے کہ اُسکا ملک روس کی دست اندازی سے محفوظ رہنا چاہئے اور دوسری طرح پر ہم نے خاص امیر کو اُس قسم کی امداد کامل کے دینے سے احتراز کیا ہے جو شاہ شجاع کو دی گئی تھی اور جو نہایت آفت و مصیبت کا باعث ہوئی تھی ولایت کے لوگ ابتک اِن تمام باتوں کی اصل حقیقت کے سمجھنے سے قاصر رہے ہیں اور اُنکو بیشتر یہہ یقین ہے کہ روسیوں کی دغابازی کی شکائتیں صرف اُن طرفداروں کی ایجاد کی ہوئی ہیں جو اِن باتوں کو جو درحقیقت بہت کم وقعت رکھتی ہوں مفسدہ انگیز طریقہ میں کام میں لانے کی فکر میں رہتے ہیں پس اُن کاغذات کے دیکھنے سے اِس معاملہ کی نسبت آئندہ کسی قسم کا شبہ باقی نہ رہیگا اور یہہ امید کیجاتی ہے کہ اُن کے باعث سے عوام کی رائے پر اور اُسکے ذریعہ سے عام معاملات پر صریح ایک بڑا اثر مترتب ہوگا +

اخبارات مُلکی و ولائتی

گذشتہ دوشنبہ کو شاہزادگان نیپال نے جناب نواب گورنر بہادر سے گورنمنٹ ہوس میں ملاقات کی +

یعقوب خان۔ افریدی سرداروں سے امداد کے خواہاں ہیں اور اب اسی غرض سے اُنہیں طلب بھی کیا ہے +

سردار میر افضل خان نے اپنی فوج کا ساتھہ چھوڑ دیا +

لنڈن میں امتحان انڈین سول سروس ۱۷ جون ۱۸۸۰ء کو ہوگا +

فی الحال ایک ہمارے ہمعصر کو یہہ خبر ملی ہے کہ ایلنغور کو کسی شخص نے زہر دیدیا مگر اینگل کارسپانڈنٹ پانیر یہہ بیان کرتا ہے کہ وہ ابھی تک بقید حیات ہیں +

حال کے کوائف سے معلوم ہوا کہ حفاظت کابل کے لیے کل ۷ رجمنٹیں ہیں +

روسی انجنیر کابل میں موجود ہیں +

دربھنگہ میں بھی کسبیوں پر ٹکس لگایا جائیگا +

کلکتہ یونیورسٹی میں جن لوگوں نے امتحان دیا انکی تعداد یہہ تھی۔ انٹرنس میں دو ہزار چھہ سو اور ال۔ اے میں نوسو پنتالیس +

سلیمان پاشا کی نسبت کورٹ مارشل یعنے فوجی محاکمہ کی یہہ تجویز آخیر ہوئی ہے کہ انہوں نے اپنی سپہ سالاری میں دانشمندی کے ساتھ سلطنت روم کی خیر خواہی نہ کی بلکہ نالایقوں کی طرح انکی کارگذاری ہوئی اسلیے انکا درجہ توڑ دیا گیا +

رجمنٹ ہائے دیسی سے معلمان قواعددان منتخب کئے گئے ہیں تاکہ راجگان پنجاب کی افواج لانفیلڈ رائفل کا استعمال سیکھائیں +

گورنمنٹ بنگال نے تجویز فرمائی ہے کہ آیندہ سڑکوں پر وہی درخت نصب کئے جائیں جو ثمردار ہوں +

قندھار سے جنرل سٹورٹ صاحب رپوٹ کرتے ہیں کہ یہاں کے لوگ ہمارے آنے سے بہت خوش ہیں اور ساکنین قندھار سے بہت سے ہتھیار ہمارے ہاتھ گئے۔ میر افضل خان بھاگ گیا ہے +

قحط۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب نے اپنی سالانہ رپوٹ مرتب کرنے کے وقت تخمینہ کیا ہے کہ ملک کشمیر میں قحط کے صدمہ سے ڈیڑھ لاکھ آدمی ضایع ہوئے +

مہم سرحد گورنمنٹ نے مہم سرحد کیواسطے رسد مہیا کرنیکا ٹھیکہ جسمیں گیہوں وچنا اور جو وغیرہ شامل ہے بتعداد پانچ لاکھ روپیہ کے شیخ الہی بخش رئیس میرٹھ کو دیا ہے +

قوم بلوچ کے سرداروں نے بشرط ضرورت ڈیرہ اسمعیل خاں میں کام دینے کے لئے ایک ہزار سوار دینے کا وعدہ کیا ہے +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۱۴ جنوری ۱۸۸۰ء۔ جو سرکاری تحقیقات اس خوفناک حادثہ کی نسبت ہوئی تھی جو حال میں جہاز موسومہ تھنڈرر پر اسوقت وقوع میں آیا تھا جبکہ وہ مقام اسمنہ میں پڑا ہوا تھا اس میں توپ کا پھٹ جانا ناقص طور پر اسکے بھرے جانے سے منسوب کیا گیا +

مسمی ایڈمنڈ بایرن مبڈن کو جو اس الزام میں کہ اسنے حضور ملکہ معظمہ کی ہلاکت کی دھمکی دی تھی صدر عدالت فوجداری میں تحقیقات کے واسطے سپرد کیا گیا تھا یہہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ مقام براڈمور میں جبتک کہ حضور ملکہ معظمہ کی خوشی ہو بند رہے +

جن اضلاع میں کارخانہ جاری ہیں وہاں تکلیف روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۳ جنوری۔ اخبار آفیشل میسنجر نے آج ایک فرمان چھاپا ہے جسمیں یہہ اعلان کیا گیا ہے کہ اس امر پر غور کرنے کے واسطے کمشنر مقرر کئے گئے ہیں کہ خرچ میں تخفیف کرنے کے سبب سے عمدہ تدابیر کونسی ہیں +

جلال آباد ۱۲ جنوری۔ قوم شنواری کے فرقوں کے درمیان مقام بسول میں لڑائی ہوئی تھی مسمی بوکن سنگا جو ایک طرف لڑائی میں شریک تھا تسلیم کرتا ہے کہ ۱۶ آدمی مارے گئے اور زخمی ہوئے۔ یہہ محض ایک قومی جھگڑا تھا جو مدتوں سے چلا آتا تھا +

یعقوب خان نے خود قوم علزئی کے اکثر سرداروں کو خطوط لکھے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اب اپنے تئیں کابل کا حاکم تصور کرتا ہے ورنہ گند لک سے اس طرف اسکی حکومت کچھہ نہیں ہے +

جلال آباد ۱۴ جنوری۔ بیگائی کے مہمندوں نے ۱۰ ماہ حال کو موضع سرائے پر جو ضلع کامہ میں دریا کے کنارہ پر واقع ہے اور جس میں مسلمان سوداگر رہتے ہیں حملہ کیا اور میجر کیوگناری کے پاس بھی اس کی شکایت آئی۔ صاحب موصوف نے یہہ بھی سنا کہ شیر گڈھ کے سیدوں کو پناہ دی تھی تین سو سپاہی پلٹن گائیڈز کے اور دو پہاڑی توپیں بر گیڈ جنرل جیکنس کے تحت علی الصباح شنبہ کو یہاں سے روانہ ہوئیں۔ میجر کیوگناری فوج کے ہمراہ گئے اور بالکل بے خبری میں قزاقوں کو جا گھیرا۔ چار سید اور ایک مشہور و معروف ڈاکو پکڑ آیا۔ توپوں نے لوگوں کی ایک جماعت پر جنہوں نے سرخ جھنڈا کھڑا کیا تھا خوب فیر کی اور بڑے فاصلہ پر انکو ہٹا دیا۔ یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس مفسدہ کا بانی گوشتہ کا باغی سردار ہوا تھا۔ کامہ کے سرداروں نے یہہ وعدہ کر لیا ہے کہ وہ آیندہ اپنی پہاڑی ہم قوموں کو فساد کرنے سے باز رکھیں گے۔ سید لوگ قید کئے گئے۔

دریا کو پایاب عبور کرنے میں ہماری فوج کو بہت تکلیف ہوئی +

لنڈن ۱۵ر جنوری - مقام پاٹمی پر کوئلہ کی ایک کان پھٹ گئی اُسوقت کان میں اٹھاون آدمی تھے خیال کیا جاتا ہے کہ وہ سب مرگئے +

وائینا ۱۴ر جنوری - اخبار روسی بیان کرتا ہے کہ امیر کابل نے جو روس سے بیچ بچاؤ کرنے کی درخواست کی تھی اُسپر روس نے اتفاق کرنے سے انکار کر دیا ہے +

پیرس ۱۴ر جنوری - گورنمنٹ نے یہہ اعلان کیا ہے کہ جو عہد نامہ تجارت کے باب میں انگلستان کے ساتھ ہوئے ہیں اُن سبکو وہ یکم جنوری ۱۸۸۰ء کو ختم کرنیکا ارادہ رکھتی ہے +

جنرل بیرل وزیر صیغہ جنگ نے استعفا دیدیا ہے اور جنرل گریسلی اُنکی جگہہ مقرر ہوئے ہیں +

جلال آباد ۱۶ر جنوری - جو شخص مقام شیر گدہ میں گرفتار کئے گئے تھے وہ ایک زبردست گاڑوں کے پہرہ میں پشاور کو روانہ کئے جاینگے - اُن کی گرفتاری کے بعد دریا پر سب طرح پر امن و امان ہے - علی مانع سے آگے بالفعل اُسوقت تک تار برقی کی لین نہیں لگائی جائیگی جبتک بساول تک جانے کے لئے آئیندہ اور راستہ تجویز نہ ہو جاوے - اِسمیں کچھہ شک نہیں ہے کہ جو راستہ دریائے کابل کے قریب ہے وہ پسند کیا جاویگا - فلک کے ہمراہیوں کی حفاظت کیواسطے اب پترولوں کی جماعت ہائے روانہ کیجاتی ہیں +

ہر ہفتہ کی معمول سے زیادہ تین مرتبہ سواروں کی معرفت ملک کا معاینہ کیا جاتا ہے +

بمبئی ۱۶ر جنوری - کل شب کو فوج کے ایک سپیشل ٹرین نے جسمیں رجمنٹ ہسار نمبر ۱۰ جاتی تھی مقام بھانڈوپ میں ایک گڈمس ٹرین کے ساتھہ ٹکر کھائی - ایک سپاہی اور ہیڈ گارڈ اور فیرمین زخمی ہوا پانچ گاڑیاں لین سے اُتر گئیں +

قندھار - براہ قطع - ۱۶ر جنوری - قندھار سے کل ایک جماعت جنرل اسٹورٹ کے پاس آئی اور اُنسے شہر کے حوالہ کر دینیکا ارادہ ظاہر کیا اور یہہ بیان کیا کہ میر افضل گورنر امیر کی تمام فوج اپنے ساتھہ لیکر ہرات کی طرف چلا گیا تھا یہہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ اب مقام گرشک میں موجود ہیں جو یہاں سے ستر میل کے فاصلہ پر واقع ہے - جنرل اسٹورٹ فوراً خوش آب کو بڑھہ گئے جو قندھار سے سات میل ہے اور آج بڑی دھوم دھام کے ساتھہ شہر کے اندر داخل ہوئے جلوس میں پلٹن نمبر ۵۹ اور اے - بی رایل ہارس اور دو پہاڑی توپ اور تین پہاڑی توپخانہ اور پہلی اور دوسری پنجاب کیولری اور رجمنٹ نمبر ۲۹ و نمبر ۱۵ و نمبر ۲ و نمبر ۲۹ و نمبر ۳۲ نیٹو انفنٹری اور پلٹن سپرز شامل تھی - مکانات کی چھتوں اور سڑکوں پر تماشائیوں کا نہایت ہجوم تھا اور اُسکے طور طریق سے ایک رنج آمیز حیرت ظاہر ہوتی تھی کیونکہ فوج کے دیکھنے سے درحقیقت نہایت جاہ و جلال ظاہر ہوتا تھا - آدمی اور گھوڑے اور خچر سخت محنت کئے ہوئے تھے اور اس موقع پر صرف تھوڑی سی یکساں جنگی ننگ کا استعمال کیا گیا تھا اور صرف مہاجن لوگ ہمارے آنے سے خوش معلوم ہوتے تھے - ہم شکارپور دروازے سے شہر قندھار میں داخل ہوئے تھے اور کابلی دروازے سے نکلے تھے یعنے بڑا بازار شہر کا ہمارے راستہ میں تلوہ تک آگیا تھا صرف رسد اور میوہ فروشوں کی دوکانیں کھلی ہوئی تھیں - سڑکیں چوڑی ہیں اور شہر آباد ہے اور ہم کابلی دروازے کے مقابلہ خیمہ زن ہیں +

گورنر ہرات کی ایک ڈاک ہمارے قبضہ میں آگئی - تاج محمد معہ ایک جماعت اپنی قوم کے یہاں آیا ہے جسوقت سابق میں وہ طلب کیا گیا تھا تو وہ حاضر نہیں ہوا اور یقین کیا جاتا ہے کہ جنرل بیلنر نے جو امیر کے رسالہ کو بہرماہ حال کو شکست دی تھی اُسکے باعث سے وہ دوستی کا اظہار کرنے پر مایل ہوا ہے اُسنے ایک ہزار آدمی سیستان میں واقعات کے نتیجہ کے انتظار میں جمع کئے تھے +

جلال آباد ۱۵ر جنوری - جو خبریں کورم سے امیر کے فرار ہونیکے باب میں آتی ہیں وہ غلط ہیں شیر علی نے ابتدا سے انتہا تک کسی سے مشورہ نہیں لیا - بلکہ اُسنے صرف اپنی رائے پر عمل کیا تھا یعقوب خان نے یہاں کوئی قاصد نہیں بھیجا ہے اور کابل کی فوج کی تعداد کی نسبت محض مبالغہ کیا گیا ہے - رسالدار سابق میجر کیوگنری کے پاس یعقوب خان کا خط نہیں لایا تھا بلکہ امیر کا وہ خط لایا تھا جو ۲ دسمبر کو یہاں پہونچا +

کلکتہ ۱۷ر جنوری - جنرل اسٹورٹ نے قندھار سے یہہ خبر بھیجی ہے کہ وہاں لوگ بالکل خاموش ہیں اور ظاہراً اُنکو کچھہ پرواہ نہیں ہے - سلاح خانہ میں کثرت سے ہتھیار و بارود و گولہ موجود تھا +

پیرس ۱۶ جنوری - کونسل نے پارلیمنٹ میں ایک رزلیوشن بھیجا جسکا مضمون یہہ ہے کہ اب ملک فرانس ریپبلک امریکہ کے موافق ملک ہو گیا ہے - اگرچہ گورنمنٹ کی یہہ خواہش ہے کہ ملک کے اندر امن و صلح رہے مگر تو بھی

جو ریپبلک سے برخلافی کریگا سخت سزایاب ہوگا اور جو کاغذ پارلیمنٹ میں کونسل کی طرف سے پیش ہوا ہے اُس میں یہہ بھی لکھا ہے کہ جو عہدنامہ تجارتی دیگر ممالک کے ساتھہ مرتب ہوا تھا وہ قایم رہیگا اور بلکہ ایسی تجویز کیجاویگی کہ جس سے صیغہ تجارت کو ترقی ہوگی۔ اور جو کہ فوج کے کمانڈر افسر میں اگر ریپبلک کے برخلاف ہوں گے تو موقوف کئے جاینگے اور بجائے اُنکے اور لوگ مقرر ہوں گے بشرطیکہ اُنکو موقوف کرنے سے کسیطرح کا خلل فوج میں نہ ہو +

مراسلہ مذکورہ بالا تا حال پارلیمنٹ میں منظور نہیں ہوا ہے +

لنڈن ۱۷ جنوری۔ ایک جہاز موسومہ کراکی ڈیل جسمیں فوج سوار ہے کل بمبئی کی طرف روانہ ہوا +

پیرس ۱۷ جنوری۔ فرانس کے اخبارات اُس مراسلہ پر جو کونسل نے پارلیمنٹ میں بھیجا تھا نظر ثانی کرکے مراسلہ پر الزام لگاتے ہیں کہ جو سختیاں مناسب ہیں اس میں معلوم نہیں ہوتیں +

خیال کیا جاتا ہے کہ ممبران کونسل میں تغیر و تبدل ہوگا +

بمبئی ۱۸ جنوری۔ کل جسٹس گرین صاحب کے سامنے ایک درخواست استعمال دعوی جس میں مدعیوں نے لکھا تھا کہ پارچہ کی اُن کمپنیوں کا کام جنکے ذمہ ہمارا روپیہ ہے بند کیا جاوے چنانچہ صاحب موصوف نے حسب درخواست مذکورہ بالا اُن کمپنیوں کا کام بند کردیا +

لنڈن ۱۸ جنوری۔ سر اسٹیفورڈ نارتھکوٹ سکرٹری آف سٹیٹ نے شہر اسٹراوڈ میں کل ایک سپیچ میں بیان کیا کہ یورپ کی اور امریکہ کی تجارتی بندروں میں انگلنڈ کی بہ نسبت تجارتی اشیا کم قیمت پر فروخت کرسکتے ہیں اس سبب سے انگلنڈ کوشش کررہا ہے کہ ملک افریقہ میں ہماری تجارت کو ترقی ہو۔ صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ اگر عہدنامہ برلن پر پوری تعمیل ہو تو انگلنڈ اور روس کے درمیان کوئی مخالفت پیدا نہیں ہوگی +

قندھار براہ قلعہ ۱۰ جنوری۔ ۹ جنوری کو جب میجر سینٹ جان نواب غلام حسین خان کے ہمراہ ہوکر شہر قندھار کے بیچ سے جارہے تھے تو ایک شخص نے دونوں پر بندوق چلائی مگر کچھہ صدمہ نہیں پہونچا اردلیوں نے فوراً اُس مجرم کو تلوار سے قتل کردیا۔ اور اُسیوقت دوسرے شخص نے ایک کوچہ میں لفٹنٹ ویلس کو جو توپخانہ ای کی باٹری ۴ کے افسر ہیں چھاتی پر خنجر مارا اور اُس نے کپتان ہاردی کو جو پہلے پنجاب کے رسالہ کے افسر ہیں اور توپخانہ کے دو سپاہیوں اور ایک رایفل مین کو بھی زخمی کیا۔ آخرکار یہہ وحشی مجرم بھی قتل کیا گیا +

جنرل سٹورٹ صاحب یہہ خبر سنتے ہی فوراً معہ اپنے شاف اور رسالہ سپاہ نمبر ۱۵ کے ایک حصہ اور رسالہ بنگال بھالہ بردار نمبر ۱۹ کے شہر کے اندر تشریف لائے +

لنڈن ۲۰ جنوری۔ سب سے آخیر خبر جو کیپ گڈ ہوپ سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ ایک شخص مسمی کیٹاوایاجو وہاں کے فرقہ کا سردار ہے سر بارٹل فریر کے مراسلہ کا اُس نے یہہ جواب دیا ہے کہ بعض دفعات کو جو قابل منظوری کے ہیں اُنکو میں منظور کرتا ہوں اور باقیوں پر غور کرکے بعد میں اطلاع دونگا۔ یہہ لیت و لال اُس سردار کا منظور نہیں ہوا اور یہی سردار گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرنے کے واسطے فوج جمع کررہا ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۹ جنوری۔ اخبار انجنسی روسی بیان کرتا ہے کہ تمام سلاطین یورپ نے اسبات کو منظور کیا ہے کہ رس کمیشن کو جو معاملات رومیلیا کی بابت مقرر ہوئی ہے زیادہ اختیارات دئے جائیں +

پیرس ۲۰ جنوری۔ کونسل اور فرقہ ریپبلک کے درمیان ایک ایسی تجویز ہوگئی ہے کہ جس کے سبب سے پارلیمنٹ کے سامنے ایک یہہ رائے پیش ہوکر منظور ہوئی کہ پارلیمنٹ کونسل کی تجاویز پر بھروسہ رکھتی ہے۔ منظور کرنیوالے ممبروں کی تعداد ۲۲۲ اور برخلاف ۱۲۱ ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں صرف حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے آنیکی خبر تھی جو صیغہ نورافشاں میں درج کی گئی ہے +

گرانی غلہ روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ بارش کا ازحد انتظار ہے کیونکہ سرسبز فصل سوکھی جاتی ہے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلس صاحب کے اہتمام سے چھپا